غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی
سید محی الدین عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ
رسالہ غوث الاعظم
مع شرح موسومہ بہ
جواہر العشاق
حضرت خواجہ بندہ نواز سید محمد حسینی گیسو دراز قدس سرہٗ العزیز
پروگریسو بکس

غوثِ صمدانی محبوبِ سبحانی

سیّد محیّ الدّین عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ

رسالہ غوث الاعظم

مع شرح موسومہ بہ

جواہر العشاق

حضرت خواجہ بندہ نواز سیّد محمّد حسینی گیسودراز قدس سرہٗ

ترجمہ:

مولوی احمد حسین خان

ناشر

پروگریسو بکس

۴۰-بی، اُردو بازار، لاہور

فون: ۷۳۵۲۷۹۵

نام کتاب	--------	رسالہ غوث اعظم معہ شرح موسومہ بہ "جواہر العشاق"
مصنف	--------	حضرت خواجہ بندہ نواز محمد حسینی گیسو دراز
مترجم	--------	مولوی احمد حسین خاں
با اہتمام	--------	محمد یوسف وارثی
پروف ریڈنگ	--------	علامہ محمد انور قمر نقشبندی مجددی
بار	--------	اول مئی 2000ء
تعداد	--------	1100
ناشر	--------	چوہدری غلام رسول' میاں جواد رسول۔
کمپوزنگ	--------	جاپان آرٹ۔ چوک نسبت روڈ' لاہور۔
ہدیہ	--------	-/81

ملنے کا پتہ :

پروگریسو بکس' 40۔ بی اردو بازار' لاہور۔

اسلام بکڈپو' 12۔ گنج بخش روڈ' لاہور

ملت پبلیکیشنز فیصل مسجد' اسلام آباد فون : 254111

ہیں۔ الاطال شوق الابرار الی لقائه (ابرار کا اشتیاق مجھے ملنے کے لئے بہت زیادہ ہے) اور وہ اتنا ہوتا ہے کہ بجز اپنی ذات کے اور کچھ وہ نہیں جانتے اس لیے خدا کا اشتیاق ان سے بھی بڑھ کر ان کے لیے ہوتا ہے۔ اور فرماتا ہے لانی الی لقائهم لا شد شوقًا (کہ میں ان سے ملنے کے لیے بے حد شدید اشتیاق رکھتا ہوں) ایک سے ایک بڑھ کر یہ دونوں ایک دوسرے کے بے حد مشتاق ہیں۔ اس کے لیے واسطہ کی ضرورت ہے تاکہ ایک میں ایک مل جائیں۔ خدائے ذوالجلال والجمال پوری طرح ملاپ اور اتحاد کے لیے فرماتا ہے۔ لاتاکل طعاما (کھانا نہ کھاؤ) یعنی میری طرف نہ دیکھو۔ ولا تشرب شرابا اور نہ پیو یعنی مجھ سے بات نہ کرو ولا تنم نوما (اور نہ سوؤ) یعنی اس معشوق کے ساتھ نہ سوؤ' جو تیرے پہلو میں ہے۔ اس معشوق سے شغف نہ کر اور آرام نہ لے اس جگہ معشوق حضرت غوث رحمتہ اللہ علیہ کی روح پاک ہے۔ جس میں جمال خدا دیکھتے تھے اور اس سے بات کرتے تھے اور اسی کے ساتھ سوتے تھے۔ پس حکم ہوا کہ (نہ کھانا' نہ پینا اور نہ سونا)۔ الاعندی بقلب حاضر وعین ناظرة (مگر میرے پاس حضور دل اور چشم بینا سے) یعنی میرے نزدیک دل سے مراد حضرت محمد ﷺ کا دل ہے۔ پس غوث کو نصیحت کرتا ہے کہ محمد ﷺ کے دل پر حضور قلب اور چشم بینا رکھو۔ خواجہ ابو تراب رحمتہ اللہ علیہ نے ایک وضعدار نوجوان سے کہا کہ تم اتنے وضعدار ہو کہ تمہیں بایزید" کی آنکھ میں رہنا چاہیے۔ نوجوان نے غصہ سے جواب دیا کہ میں یہاں بیٹھے ہوئے بایزید" کے خدا کو دیکھتا ہوں تو بایزید کو کس لیے دیکھوں؟ خواجہ" نے فرمایا کہ بایزید رحمتہ اللہ علیہ کو ایک بار دیکھنا خدا کو ستر بار دیکھنے کے برابر ہے۔ نوجوان نے پوچھا کیونکر؟ خواجہ" نے جواب دیا کہ جو اپنے آپ (نظر سے) دیکھتا ہے وہ خود اس کا اندازہ ہے۔ اور جو بایزید" (کی نظر) سے دیکھتا ہے وہ بایزید" کا اندازہ ہوگا۔ گوش جان سے سنو اے عزیز! خدائے عزوجل نے بھی غوث رحمتہ اللہ علیہ کو اس طرح وضعدار دیکھا کہ لکھا نہیں جا سکتا۔ اسی لئے رب العالمین غوث رحمتہ اللہ علیہ کو' جو محمد ﷺ کے دل کا آئینہ ہیں' نصیحت کرتا ہے کہ اے غوث اپنی روح کی آنکھ سے دیکھو۔ اسی سے بات کرو۔